۳۵واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 8 مارچ 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف اور بیت المال

ضلع گوجرانوالہ میں بیت المال کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4896: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنی بیت المال کمیٹیاں ہیں؟

(ب) ان کے چیئرمین کون کون ہیں؟

(ج) ان کمیٹیوں کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم ملی، تفصیل کمیٹی وائز بتائیں؟

(د) بیت المال کمیٹیاں یہ فنڈز کہاں کہاں خرچ اور تقسیم کر سکتی ہیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران بیت المال فنڈز کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو آڈٹ رپورٹ فراہم کریں؟

(و) کتنی رقم کا خورد برد ہوا اور اس کے ذمہ داران کون کون ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں صرف ایک ضلعی بیت المال کمیٹی ہے۔

(ب) بیت المال کمیٹیاں ابھی تشکیل کے مراحل میں ہیں لہذا اب کوئی چیئرمین نہ ہے۔

(ج) 2007-08 5455647/- (54 لاکھ 55 ہزار 6 سو 47) روپے

2008-09 7536316/- (75 لاکھ 36 ہزار 3 سو 16) روپے

(د) مذکورہ ضلعی بیت المال کمیٹی غریب بیواؤں، معذور افراد، ضعیف اور بے سہارا کے لئے مالی امداد، جہیز فنڈ، وظیفہ جات، علاج معالجہ، قرض بلاسود، این جی اوز کی امداد اور انتظامی اخراجات کی مد میں خرچ کر سکتی ہے۔

(ہ) آڈٹ نہیں ہوا۔

(و) کوئی رقم خورد برد نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2010)

پی پی 147 لاہور-اوقاف کی اراضی کی لیز و دیگر تفصیل

*5331: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی حلقہ 147 لاہور میں اوقاف کی کتنی زمین ہے نیز یہ زمین کہاں کہاں پر واقع ہے؟

(ب) مذکورہ زمین کتنے عرصہ کے لئے جن لوگوں کو لیز پر دی گئی ہے، ان کے نام اور پتہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ زمین کن قواعد و ضوابط کے تحت اور کن کن شرائط پر کتنے عرصہ کے لئے کس ریٹ کے حساب سے دی گئی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) پی پی حلقہ 147 لاہور میں کل رقبہ 567 کنال 4 مرلہ ہے ملحقہ دربار حضرت میاں میر ہے- اس زمین میں دربار شریف، مسجد، بارہ دری، قبرستان، جنازگاہ، پارک، کچی آبادی اور گورنمنٹ سٹی ہسپتال واقع ہے-

(ب) مذکورہ زمین میں سے صرف 28 کنال اراضی سٹی گورنمنٹ ہسپتال کے پاس لیز پر ہے-

(ج) سٹی گورنمنٹ ہسپتال کو خصوصی منظوری جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کے تحت زمین دی گئی ہے- 30 سال کے لئے رینٹ پر بحساب -/5 روپے فی مرلہ ماہوار کرایہ پر دی گئی ہے جن میں تین سال بعد 25% اضافہ / تشخیص نو ہونا مشروط ہے-

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)

صوبائی بیت المال سے طلباء و طالبات کو وظائف دینے کی تفصیلات

*9304: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی بیت المال سے تعلیمی اداروں کے بشمول یونیورسٹیوں کے ہونہار طلباء کو اب بھی وظائف دیئے جا رہے ہیں؟

(ب)ان وظائف کی مد میں گزشتہ تین سالوں میں حکومت پنجاب نے کل کتنے طلباء وطالبات کو وظائف جاری کئے،ان وظائف کی سال وائز مالیت کیا تھی؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے متذکرہ بالا وظائف دینا بند کر دیئے ہیں،اگر جواب اثبات میں ہے تو کس بنا پر ایسا کیا گیا ہے،کیا آئندہ بجٹ سال 12۔2011 میں حکومت اس مد میں کوئی فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر بیت المال

(الف)ہاں یہ درست ہے کہ صوبائی بیت المال سے تعلیمی اداروں کے ہونہار طلبا کو وظائف دیئے جا رہے ہیں۔

(ب)ان تین سالوں میں حکومت پنجاب نے کل 879 طلبا وطالبات کو وظائف جاری کئے۔سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال 2008 683 6028600 (ساٹھ لاکھ اٹھائیس ہزار چھ سو روپے)

سال 2009 88 1730400 (سترہ لاکھ تیس ہزار چار سو روپے)

سال 2010 108 3282600 (بتیس لاکھ بیاسی ہزار چھ سو روپے)

(ج)یہ درست نہ ہے۔حکومت 12-2011 میں وظائف کی مد میں فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاہم مالی سال 12-2011 کی گرانٹ تاحال وصول نہ ہوئی ہے۔وصولی کے بعد گرانٹ کا 25% حسب پالیسی -/2,40,00,000 (دو کروڑ چالیس لاکھ روپے) طلبا کے وظائف کے لئے مختص کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

پی پی145 قصور۔اوقاف کی اراضی کی لیزودیگر تفصیل

*5332: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)پی پی حلقہ 175 قصور میں اوقاف کی کتنی زمین ہے نیزیہ زمین کہاں کہاں پر واقع ہے ؟

(ب) مذکورہ زمین کتنے عرصہ کے لئے کن کن لوگوں کو لیز پر دی گئی ہے،ان کے نام اور پتہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) مذکورہ زمین کن قواعد وضوابط کے تحت اور کن کن شرائط پر کتنے عرصہ کے لئے کس ریٹ کے حساب سے دی گئی ہے مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی30دسمبر2009 تاریخ ترسیل22مارچ2010)

جواب

وزیراوقاف

(الف)پی پی حلقہ 175 قصور میں کل اراضی 364 کنال 02مرلے ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-خانقاہ شاہ جمال(آمدہ انڈیا)	واقع موضع مصطفیٰ آباد	رقبہ تعدادی102 کنال15مرلے
2-دربار شریف للیانی(آمدہ انڈیا)	واقع موضع مصطفیٰ آباد	رقبہ تعدادی56 کنال08مرلے
3-تکیہ پیر(آمدہ انڈیا)	واقع موضع مصطفیٰ آباد	رقبہ تعدادی9 کنال14مرلے
4-تکیہ گلاب شاہ	واقع موضع کھارا تحصیل قصور	رقبہ تعدادی124 کنال
5-دربار حضرت بابا بلھے شاہ	واقع موضع کھارا تحصیل قصور	رقبہ تعدادی71 کنال05مرلے

(ب)اراضی مذکورہ عرصہ ایک سال(10-9) کے لئے درج ذیل پٹہ داران کو دی گئی ہے-

1-خانقاہ شاہ جمال واقع موضع مصطفیٰ آباد محمد بشیر ولد حبہ ڈوگر ٹھٹھہ ڈوگراں بشمول مصطفیٰ آباد

2-دربار شریف للیانی واقع موضع مصطفیٰ آباد ظہور خان نمبر دار ولد روپ خان بستی ظہور خان والی بشمولہ مصطفیٰ آباد

3-تکیہ پیر واقع موضع مصطفیٰ آباد قیصر محمود ولد خورشید احمد بیرون کوٹ حلیم خان قصور

4-تکیہ گلاب شاہ واقع موضع کھارا محمد شفیع ولد سمن خاں میواتی، غربی بستی میواتیاں مصطفیٰ آباد
5-دربار حضرت بابا بلھے شاہ موضع کھارا محمد ظفر ولد امام دین انصاری موضع کھارا تحصیل قصور
(ج) قواعد و ضوابط اور شرائط نیلام کی عکسی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، محکمہ مال کے طے کردہ علاقائی ریٹ کے حساب سے نیلام عام میں عرصہ ایک سال کے لئے دی گئی ہے-زر پٹہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-خانقاہ شاہ جمال واقع موضع مصطفیٰ آباد	رقبہ تعدادی 102 کنال 15 مرلے	زرپٹہ-/162600 (1لاکھ 62ہزار 6سو)	سال 10-2009
2-دربار شریف للیانی واقع موضع مصطفیٰ آباد	رقبہ 56 کنال 08 مرلے	زرپٹہ-/42960 (42ہزار 9سو 60)	سال 10-2009
3-تکیہ پیر واقع موضع مصطفیٰ آباد	رقبہ تعدادی 56 کنال 08 مرلے	زرپٹہ-/7000 (7ہزار)	سال 10-2009
4-تکیہ گلاب شاہ واقع موضع کھارا	رقبہ تعدادی 56 کنال 08 مرلے	زرپٹہ-/140000 (1لاکھ 40ہزار)	سال 10-2009
5-دربار حضرت بابا بلھے شاہ موضع کھارا	رقبہ تعدادی 56 کنال 08 مرلے	زرپٹہ-/63000 (63ہزار)	سال 10-2009

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2010)

ضلع راولپنڈی، محکمہ کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*9453: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں سال 10-2009 اور 11-2010 میں بیت المال کو کتنی رقم ملی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس ضلع میں غرباٗاور حق داروں میں کس کس مد میں تقسیم کی گئی؟

(ج)اس وقت اس ضلع میں کتنی رقم کس کے اکاؤنٹ میں کہاں پڑی ہے؟

(د)اس وقت کتنی درخواستیں بیت المال سے امداد کی زیر التوائیں؟

(تاریخ وصولی 2اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) ضلع راولپنڈی کو مذکورہ عرصہ میں درج ذیل رقم ملی۔

سال 2010 -/3891259 (38لاکھ 91ہزار 2سو 59)

جو کہ بعد میں پنجاب بیت المال کونسل نے بسلسلہ متاثرین سیلاب امداد واپس منگوالی تھی۔مگر تقسیم نہ ہوئی۔اب جناب امین کے تقرر کے فوراً بعد بھجوادی جائے گی۔

سال 2011 -/3636885 (36لاکھ 36ہزار 8سو 85)

(ب) کمیٹیاں غیر فعال ہونے کی وجہ سے رقم غرباٗاور حق داروں میں تقسیم نہ ہو سکی۔تاہم پنجاب بیت المال کونسل نے ضلعی بیت المال کمیٹیاں تشکیل دے دی ہیں اور نوٹیفیکیشن کا اجرا بھی ہو چکا ہے۔

(ج)اس وقت ضلع راولپنڈی کے اکاؤنٹ نمبر 403 بنک آف پنجاب، سٹیلائٹ ٹاؤن برانچ راولپنڈی میں مبلغ -/3636885 (36لاکھ 36ہزار 8سو 85)روپے موجود ہیں۔

(د)چیئر مین کی نامزدگی کے بعد اب تک ضلع راولپنڈی میں 20 درخواستیں زیر التوائیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27اگست 2011)</u>

<u>لاہور۔پائلٹ پرائمری سکول مادھولال حسین باغبانپورہ کی تعمیر و دیگر تفصیلات</u>

*7192:<u>الحاج محمد الیاس چنیوٹی</u>: کیاوزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پائلٹ پرائمری سکول مادھولال حسین باغبانپورہ لاہور دوبارہ کب اور کتنی لاگت سے تعمیر ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول کو عجلت میں گرادیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ سکول میں کلاس وائز بچوں کی تعداد کیا تھی اور سٹاف کی تعداد کیا تھی؟

(د) کیا اس عمارت کی تعمیر پر جو لاکھوں روپے خرچ ہوئے اور ضائع کر دیئے گئے اس بارے میں کوئی محکمانہ انکوائری ہوئی؟

(ہ) اگر جزو (د) کا جواب اثبات میں ہے تو انکوائری رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے اگر جواب منفی میں ہے تو کیا حکومت لاکھوں روپے ضائع کرنے پر محکمانہ انکوائری کروانے اور ذمہ داران سے ریکوری کرنے اور قانونی کارروائی کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ سوال محکمہ تعلیم سے متعلق ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ اس سکول کو عجلت میں گرایا گیا بلکہ محکمہ تعلیم و اسکول انتظامیہ کو پیشگی اطلاع کے بعد منہدم کیا گیا۔

(ج) یہ سوال محکمہ تعلیم سے متعلق ہے۔

(د) یہ عمارت بلا اجازت محکمہ اوقاف کی زمین پر تعمیر کی گئی تھی جسے تمام فریقین کو پیشگی اطلاع اور باقاعدہ ضابطہ کے مطابق کارروائی کرنے کے بعد گرایا گیا ہے۔جہاں تک اس کے تعمیراتی اخراجات کے ضائع ہونے پر محکمانہ انکوائری کا تعلق ہے یہ معاملہ محکمہ تعلیم سے متعلق ہے۔

(ہ) جواب جزوہائے بالا میں تفصیل سے دیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2010)</u>

ضلع منڈی بہاؤالدین، رقم کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*9611: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک ضلع منڈی بہاؤالدین کو بیت المال کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم کس کس مد میں تقسیم کی گئی کتنی بقایا ہے؟

(ج) اس ضلع میں بیت المال کے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، ان کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(د) اس ضلع میں بیت المال میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2011)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک ضلع بیت المال کمیٹی منڈی بہاؤالدین کو -/3083838

(30 لاکھ 83 ہزار 8 سو 38) روپے کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) ضلعی بیت المال کمیٹیاں غیر فعال ہونے کی وجہ سے کسی مد میں کوئی رقم تقسیم نہ ہوئی۔

(ج) ضلع میں ایک اکاؤنٹینٹ ایک جونیئر کلرک اور ایک نائب قاصد کی اسامی ہے اور ایک ہی دفتر ہے جو ڈسٹرکٹ کمپلیکس نزد کنگ روڈ منڈی بہاؤالدین واقع ہے۔

(د) اس وقت ضلعی بیت المال کمیٹی کے دفتر میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2011)

دربار مادھولال حسین سے ملحقہ قبرستان میں تدفین کے بارے میں تفصیلات

*7195: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی چٹھی نمبری SOP-VI(121)2/A مورخہ 3 مارچ 2009 کے تحت قبرستان ملحقہ دربار حضرت مادھولال حسین باغبانپورہ لاہور میں تدفین پر پابندی عائد ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دربار پر تعینات محکمہ اوقاف کے عملہ کی ملی بھگت سے مبلغ بارہ ہزار روپے فی میت لیکر تدفین کروا رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پابندی سے لیکر تاحال قبرستان میں بننے والی قبروں کی تحقیقات کروانے اور اسکے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لانے کے لئے تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010   تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی چٹھی نمبر SOP-VI(121)2/A مورخہ 03-03-2009 کے تحت قبرستان ملحقہ دربار حضرت مادھولال حسین باغبانپورہ لاہور میں تدفین پر پابندی عائد ہے۔ کیونکہ دربار شریف کی بیرونی باؤنڈری وال کے مین گیٹ سے اندر دائیں طرف واقع پرانے قبرستان میں ایک انچ جگہ بھی قبر کے لئے موجود نہ ہونے کی وجہ سے مین گیٹ کے بائیں جانب قبروں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا چونکہ یہ خالی جگہ قبرستان کے لئے مختص نہ تھی بلکہ جمعرات اور عرس میں زائرین کے استعمال کے لئے تھی لہذا نئی قبور پر جناب سیکرٹری اوقاف نے پابندی عائد فرمادی اور موجودہ قبروں کی چاردیواری کروادی۔

(ب) یہ درست نہیں، چونکہ محکمانہ پالیسی کے مطابق دربار شریف سے ملحقہ قبرستان میں قبر کی دیکھ بھال کی فیس دس ہزار روپے مقرر ہے۔ لیکن اب مزید قبر کی گنجائش نہ ہونے کے سبب کوئی نئی تدفین ممکن ہی نہ ہے۔

(ج) احکام پابندی نئی قبور سے لے کر تا حال کوئی نئی تدفین نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مارچ 2011)

صوبہ میں بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل کی تفصیلات

*9639: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ پنجاب میں ضلع کی سطح پر بیت المال کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں، اگر نہیں تو کیا عوامل آڑے آرہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بیت المال کمیٹیوں کی عدم تشکیل سے مستحق افراد یا اداروں کو امداد یا علاج معالجے کی سہولت نہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011   تاریخ ترسیل 13 جولائی 2011)

جواب

وزیر بیت المال

(الف) پنجاب بیت المال کونسل کے اجلاس منعقدہ 18-7-2011 میں صوبہ پنجاب میں ضلع کی سطح پر بیت المال کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں۔

(ب) نہیں یہ درست نہ ہے کیونکہ ضلعی بیت المال کمیٹیاں غیر فعال ہونے کی صورت میں پنجاب بیت المال کونسل کی انتظامی کمیٹی لاہور کی طرف سے مستحق افراد کی امداد کی سہولت موجود ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2011)

حضرت بابافرید گنج شکر و دیگر مزارات سے متعلقہ تفصیل

*7255: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیاحضرت بابافرید گنج شکر پاکپتن، 2- دیوان حاجی شیر بورے والا، 3- حضرت داؤد بند گی شیر گڑھ اوکاڑہ، 4- حضرت شاہ مقیم، حجرہ شاہ مقیم کے مزارات حکومت کی تحویل میں ہیں؟

(ب) اگر یہ مزارات حکومت کی تحویل میں ہیں توان مزارات پر سکیورٹی کے کیاانتظامات ہیں؟

(ج) ان مزارات پر حکومت کی طرف سے زائرین کیلئے لنگر کاکیاانتظام ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیراوقاف

(الف) دربار حضرت شاہ مقیم حجرہ شاہ مقیم کے علاوہ تمام مزارات محکمہ اوقاف پنجاب کی تحویل میں ہیں-

(ب)(1) دربار حضرت بابافریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن پر سکیورٹی کے معاملات سیفٹی اینڈ سکیورٹی سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کی جانب سے 12 عدد سکیورٹی گارڈز مع اسلحہ ومیٹل ڈیٹکٹر تعینات ہیں-جبکہ محکمہ کی طرف سے 4 عدد لیڈی سکیورٹی گارڈز مع میٹل ڈیٹکٹر تعینات ہیں-اس کے علاوہ زائرین کی چیکنگ کے لئے 6 عدد واکی ٹاکی (وائرلیس سیٹ)، 5 عدد واک تھروگیٹس نصب ہیں اور دربار شریف کے مختلف مقامات پر 10 عدد خفیہ کیمرہ جات نصب ہیں-

(2) دربار حضرت دیوان چاولی مشائخ المعروف باباحاجی شیر بوریوالہ پر 11 سکیورٹی گارڈ مع 5 میٹل ڈیٹکٹر تعینات ہیں-

(3) دربار حضرت داؤد بند گی شیر گڑھ اوکاڑہ پر ایک عدد سکیورٹی گارڈ تعینات ہے-

(ج)(1)دربار حضرت بابافریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن پر زائرین کے لئے یومیہ بنیاد پر دوبار لنگر کی فراہمی کا محکمانہ بندوبست موجود ہے جس کے لئے سالانہ گرانٹ مبلغ -/2,40,000 (2لاکھ 40ہزار)روپے مختص ہے-

(2)دربار حضرت دیوان چاولی مشائخ المعروف باباحاجی شیر بوریوالہ پر زائرین کے لئے لنگر کا انتظام موجود ہے جس کے لئے سالانہ گرانٹ مبلغ-/24,000(24ہزار)روپے مختص ہے-

(3)دربار حضرت داؤد بندگی شیر گڑھ اوکاڑہ پر زائرین کے لئے سالانہ عرس کے موقع پر لنگر کے انتظام کے لئے -/20,000 (20ہزار)روپے مختص ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 14مارچ 2011)

ضلع چنیوٹ-بجٹ کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*10145:سید حسن مرتضیٰ:کیاوزیر بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)حکومت پنجاب نے بیت المال ضلع چنیوٹ کو 11-2010 کے دوران کتنی رقم فراہم کی؟

(ب)ضلع چنیوٹ میں محکمہ بیت المال کے کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں،ان کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج)ان ملازمین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12جون 2011 تاریخ ترسیل 22 ستمبر 2011)

جواب

وزیر بیت المال

(الف)ضلع چنیوٹ کو 11-2010 کے دوران -/17,21,383(سترہ لاکھ اکیس ہزار تین سو تراسی روپے)کی رقم فراہم کی-

(ب)ضلع چنیوٹ میں بیت المال کے امور کو چلانے کے لئے درج ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:-

نام	عہدہ	گریڈ
مس فرخ رضوان	ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر / سیکرٹری ضلعی بیت المال کمیٹی	17
منور عباس	جونیئر کلرک	7

عبدالغنی	نائب قاصد	2

(ج)ان ملازمین کو ان کے گریڈ اور عہدہ کے مطابق تمام سہولتیں دستیاب ہیں۔البتہ نیا ضلع ہونے کی وجہ سے دفتر کی سرکاری عمارت ابھی ان کو میسر نہ کی جا سکی اور دفتر کا عملہ میڈیکل سوشل آفیسر کے دفتر میں ایڈجسٹ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

ضلع چنیوٹ، محکمہ کے رقبہ، مساجد، درباروں کی تفصیلات

*7532: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع چنیوٹ میں واقع رقبہ دربار، مساجد جو محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں ان سے ہونے والی آمدن اور اخراجات بابت سال 10-2009 کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر اوقاف

ضلع چنیوٹ میں واقع محکمہ اوقاف کے رقبہ مزارات اور مساجد سے ہونے والی آمدن و اخراجات کی تفصیل بر فلیگ "الف"، "ب" اور "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اپریل 2011)

محکمہ اوقاف کا کل رقبہ و دیگر تفصیلات

*8520: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کا صوبہ میں کل رقبہ ضلع وائز بتائیں؟

(ب) اس سے حکومت کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) کتنا رقبہ غیر آباد، بنجر ہے اور کتنا رقبہ زرعی اور زرخیز ہے؟

(د) حکومت غیر آباد / بنجر رقبہ کو آباد کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ہ) محکمہ کا کتنا رقبہ ناجائز قابضین کے پاس ہے؟

(و)حکومت ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کیلئے کیااقدامات اٹھارہی ہے ؟

(تاریخ وصولی18جنوری2011   تاریخ ترسیل26 مئی2011)

جواب

وزیراوقاف

(الف) محکمہ اوقاف صوبہ پنجاب کا کل رقبہ 77,429ایکڑ2کنال اور16مرلے ہے جس کی تفصیل برفلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کو برائے سال10-2009 کے دوران مبلغ 11,49,34,800/- (11کروڑ49لاکھ34ہزار8سو) روپے اور سال 11-2010 کے دوران -/21,88,84,546 (21کروڑ88لاکھ84ہزار5سو46) روپے آمدن ہوئی جس کی تفصیل برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) محکمہ اوقاف کا کل غیر آباد / بنجر رقبہ 41328ایکڑ4کنال اور6مرلے ہے جبکہ زرعی / زرخیز رقبہ 36100ایکڑ6کنال اور10مرلے ہے جس کی تفصیل برنشان "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) کاشتکاروں کو وقف رقبہ آباد کرنے کی غرض سے محکمہ اوقاف کی پالیسی کے مطابق غیر آباد / بنجر رقبہ کو آباد کرنے کے لئے سات سالہ ٹیوب ویل سکیم کے تحت پٹہ پر دیا جاتا ہے جس میں مزید تین سال کی توسیع حسب ضابطہ کی جا سکتی ہے-

(ہ) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کا 8978ایکڑ اور1مرلے رقبہ ناجائز قابضین کے پاس ہے جس کی تفصیل برفلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(و) سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم مورخہ 11-08-4 کے تحت تمام ناجائز قابضین کو نوٹس زیر دفعہ 8 وقف پراپرٹیز1979 جاری کر دیئے گئے ہیں جن کے جواب اندر30یوم موصول ہونے پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی-اس کے علاوہ S&GAD حکومت پنجاب کی طرف سے ایک مراسلہ مورخہ 11-08-20 تمام کمشنر صاحبان کو جاری کیا گیا ہے جس میں ان کو محکمہ اوقاف کے عملہ

کو تجاوزات گرانے کے لئے ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔اس کے علاوہ محکمہ اوقاف کی تحریک پر کمشنر کانفرنس منعقدہ مورخہ 11-09-14 میں معاملہ مذکور کو بطور ایجنڈا شامل کیا گیا اور کانفرنس میں شامل تمام کمشنر صاحبان اور سیکرٹری محکمہ داخلہ کو چیف سیکرٹری کی طرف سے ہدایات جاری کی گئیں کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکام کی تعمیل میں وقف اراضی کی ناجائز قابضین سے واگزاری کے عمل میں محکمہ اوقاف کی بھرپور معاونت کی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)

ضلع گجرات، دربارو مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8892: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ کے زیر انتظام کل کتنے دربار و مساجد ہیں؟

(ب) ان درباروں اور مساجد سے سال 10-2009 اور 11-2010 میں ہونے والی آمدن و اخراجات سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ میں ان درباروں و مساجد کی مرمت و دیکھ بھال پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) ان درباروں و مساجد سے ملحقہ زرعی اراضی کتنی ہے اور یہ کن کن کے زیر استعمال ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 مئی 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ کے زیر انتظام 13 دربار اور 3 مساجد ہیں (تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) ان درباروں / مساجد سے سال 10-2009 میں مبلغ -/1,36,08,107 (1 کروڑ 36 لاکھ 8 ہزار 1 سو 7) روپے آمدن ہوئی جبکہ اخراجات مبلغ -/46,02,350 (46 لاکھ 2 ہزار 3 سو 50) روپے ہیں۔

اسی طرح سال 11-2010 کی آمدن مبلغ ۔/2,27,28,681
(2 کروڑ 27 لاکھ 28 ہزار 6 سو 81) روپے جبکہ اخراجات مبلغ ۔/55,85,575
(55 لاکھ 85 ہزار 5 سو 75) روپے ہیں۔ (تفصیل آمدن واخراجات "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ج) ان درباروں / مساجد کی مرمت، دیکھ بھال پر سال 10-2009 میں مبلغ
۔/26,00,000 (26 لاکھ) روپے اور سال 11-2010 میں
مبلغ ۔31,86,000 (31 لاکھ 86 ہزار) روپے کے اخراجات ہوئے۔ (تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(د) ان درباروں / مساجد سے ملحقہ زرعی اراضی 69 ایکڑ 2 کنال 14 مرلے ہے۔ (تفصیل "س" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2011)

ضلع رحیم یار خان ظاہر پیر تحصیل خان پور کی زمین کو واگزار کروانے کا مسئلہ

*9247: میاں شفیع محمد: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) کیا یہ درست ہے ظاہر پیر تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان لاٹ نمبر 5 کی زمین حکومت پنجاب کی ملکیت ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ زمین پر ناجائز قابضین نے قبضہ کیا ہوا ہے؟
(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس اراضی کو قبضہ مافیا سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر اوقاف
(الف) یہ درست ہے کہ موضع ظاہر پیر تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان کی لاٹ نمبر 5 رقبہ تعدادی 12 ایکڑ 2 کنال 4 مرلے کی زمین محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کی ملکیت ہے۔

(ب)لاٹ مذکورہ واقع موضع ظاہر پیر کا اشتمال سے قبل مشترکہ کھاتہ تھا-بعد از اشتمال کچھ نمبران جو کہ محکمہ اوقاف کی ملکیت تھے دیگر مالکان کو منتقل کر دیئے ہیں جس کے خلاف محکمہ اوقاف نے بورڈ آف ریونیو میں چیف ایڈ منسٹریٹر اوقاف بنام سنٹرل گورنمنٹ وغیرہ مقدمہ کرر کھا ہے جس کے فیصلہ کے بعد ہی ان لوگوں کو ناجائز قابضین یا حقیقی مالک قرار دیا جا سکتا ہے-

(ج) اگر بورڈ آف ریونیو کا فیصلہ محکمہ کے حق میں ہوا تو ان قابضین کو ناجائز تصور کرتے ہوئے ضروری کارروائی کی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 24 دسمبر 2011)

لاہور-داتا دربار کی صفائی کے ٹھیکہ کی تفصیلات

*9324: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حضرت علی ہجویری کے دربار کی صفائی کیلئے سالانہ ٹھیکہ دیا جاتا ہے، اگر ہاں تو سال 2009 اور 2010 میں کس ٹھیکیدار / ادارے کو ٹھیکہ دیا گیا؟

(ب) متذکرہ سالوں میں جس ٹھیکیدار / ادارے کو ٹھیکہ دیا گیا اس کے صفائی کرنے والے عملے کی تعداد کیا ہے ؟

(ج) یہ ٹھیکہ کس Criteria کے تحت دیا گیا؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 24 جون 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخشؒ علی ہجویری کی صفائی کے لئے سالانہ ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔ سال 2009 میں یہ ٹھیکہ نہ ہو سکا اور محکمہ نے از خود انتظام کیا تاہم 2010-7-1 تا 2011-6-30 یہ ٹھیکہ میسرز غلام حسین اینڈ سنز کو دیا گیا۔

(ب) ٹھیکہ دار کے ساتھ کئے گئے معاہدے کے مطابق عملہ صفائی کی تعداد 9 سپر وائزر اور 129 ورکرز پر مشتمل تھی۔

(ج)قواعد وضوابط کے تحت محکمہ اوقاف کی جانب سے ٹھیکہ کے لئے روزنامہ نوائے وقت میں مورخہ 19۔05۔2010 کو اشتہار کروایا گیا(نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)فرموں کی پری کوالیفیکیشن کے بعد باقاعدہ ٹیکنیکل اور فنانشل بڈز حاصل کی گئیں اور قواعد کے مطابق ٹھیکہ دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ2012)

ضلع بہاولنگر۔پی پی 283میں محکمہ کی تحویل میں مساجد ومزارات کی تفصیلات

*9892:جناب شوکت محمود بسراء:کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)حلقہ پی پی 283بہاولنگر میں کتنی مساجد اور مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں؟

(ب)متذکرہ حلقہ میں اوقاف کے زیر انتظام مزارات پر تعینات عملہ کے نام،عہدہ اور مدت تعیناتی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28مئی 2011 تاریخ ترسیل 10اگست 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حلقہ پی پی 283بہاولنگر میں مندرجہ ذیل ایک مسجد اور ایک مزار محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں۔

1۔مرکزی جامع مسجد ہارون آباد شہر

2۔دربار حضرت سید مشتاق حسین گیلانی، قبرستان مقبوضہ اہل اسلام چک نمبر 51/4-R ہارون آباد۔

(ب)متذکرہ حلقہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزار شریف پر تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام دربار	نام ملازم	عہدہ	عرصہ تعیناتی
1	دربار حضرت سید مشتاق حسین گیلانی	محمد اسلم ولد قاسم علی	نگران	1-2-2010 سے
2	۔ایضا۔	محمد سعید ولد اللہ رکھا	سکیورٹی گارڈ	25-8-2009 سے

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ2012)

ضلع بہاولنگر۔ محکمہ کی اراضی پر قبضہ ودیگر تفصیلات

*9893: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ اوقاف کی کتنی زرعی اور شہری اراضی کس کس جگہ کتنی کتنی ہے ؟

(ب) کتنی اراضی پٹہ، لیز، ٹھیکہ پر ہے، ٹھیکیداروں کے نام، ولدیت اور کتنی اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2011 تاریخ ترسیل 10 اگست 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل زرعی اراضی تعدادی 1680 ایکڑ 7 کنال 9 مرلے اور شہری اراضی تعدادی 34 ایکڑ 4 کنال 2 مرلے ہے، جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع بہاولنگر میں محکمہ اوقاف کی 543 ایکڑ 18 مرلے اراضی پٹہ / ٹھیکہ پر دی ہوئی ہے۔ ٹھیکیداروں کے نام کی فہرست "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ وقف اراضی قبرستان مقبوضہ اہل اسلام چشتیاں پر تقریباً 240 افراد نے اراضی تعدادی 15 ایکڑ 5 کنال 12 مرلے پر قبضہ کیا ہوا ہے فہرست ناجائز قابضین "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

لاہور۔ بادشاہی مسجد کے مین دروازہ کی بندش کا مسئلہ

*10384: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کی بادشاہی مسجد کا مین دروازہ عرصہ ایک سال سے مقفل کر دیا گیا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نمازی حضرات کو مسجد میں نماز پنجگانہ ادا کرنے کے لئے روشنائی گیٹ سے گزر کر طویل مسافت طے کر کے نماز کی ادائیگی کا فریضہ ادا کرنا پڑتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بادشاہی مسجد لاہور کا مین گیٹ مقفل ہونے سے غیر ملکی سیاح و شاہی قلعہ لاہور کی سیر کرنے والے شہریوں کو بھی شدید پریشانیوں کا سامنا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت فی الفور عوام اور نمازیوں کی سہولت کے پیش نظر بادشاہی مسجد لاہور کے مین دروازے کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ بادشاہی مسجد لاہور کے مین گیٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ بادشاہی مسجد لاہور کا مین گیٹ زائرین اور نمازیوں کی سہولت کے لئے نماز فجر سے نصف گھنٹہ قبل کھول دیا جاتا ہے اور نماز عشاء کے نصف گھنٹہ بعد تک کھلا رکھا جاتا ہے۔

(ب) محکمہ پولیس کی جانب سے تقریباً ڈیڑھ سال قبل سکیورٹی وجوہات کی بنا پر روشنائی گیٹ بند کر دیا گیا تھا۔ تاہم محکمہ اوقاف کے حکم نمبر اے ڈی (اے)1(5)2010 مورخہ 2011-7-27 کے تحت روشنائی گیٹ نمازیوں اور زائرین کے لئے دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ اب روشنائی گیٹ سے نمازیوں اور زائرین کی آمدورفت بدستور جاری ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) مفصل جواب اوپر دیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

<u>لاہور-بادشاہی مسجد کے بڑے دروازے کو کھولنے کا معاملہ</u>

*10400: <u>محترمہ ساجدہ میر</u>: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بادشاہی مسجد لاہور کے مین گیٹ کو بند کر دیا گیا ہے؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مسجد کے بڑے دروازے کو کھول کر وہاں سخت سیکیورٹی کا عملہ تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 24 اگست 2011)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ بادشاہی مسجد لاہور کے مین گیٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ بادشاہی مسجد لاہور کا مین گیٹ زائرین اور نمازیوں کی سہولت کے لئے نماز فجر سے نصف گھنٹہ قبل کھول دیا جاتا ہے اور نماز عشاء کے نصف گھنٹہ بعد تک کھلا رکھا جاتا ہے۔

(ب) چونکہ بادشاہی مسجد کا مین گیٹ کھلا رہتا ہے اس لئے نمازیوں اور زائرین کی حفاظت کے پیش نظر محکمہ اوقاف کی جانب سے سکیورٹی گارڈز تعینات کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ واک تھرو گیٹ کا نظام بھی نصب ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)</u>

<u>ملتان شہر۔محکمہ اوقاف کے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*10689: ڈاکٹر محمد اختر ملک</u>: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ اوقاف کے ملتان میں کتنے ملازمین کس کس گریڈ اور عہدہ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) ملتان میں محکمہ ہذا کی سال 11۔2010 اور 12۔2011 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ج) آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(د) اس شہر میں محکمہ کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ہ) اس شہر میں محکمہ کی کل اراضی کس کس کیٹیگری کی کہاں کہاں واقع ہے؟

(تاریخ وصولی 03 اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 20 فروری 2012)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ملتان میں گریڈوائز ملازمین کی تعداد ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ملتان میں محکمہ ہذا کی سال 11-2010 اور 12-2011 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن	خرچ
2010-11	-/37394628 (3 کروڑ 73 لاکھ 94 ہزار 6 سو 28) روپے	-/44692414 (4 کروڑ 46 لاکھ 92 ہزار 4 سو 14) روپے
2011-12 (ماہ جولائی 2011 تا جنوری 2012)	-/17849233 (1 کروڑ 78 لاکھ 49 ہزار 2 سو 33) روپے	-/28134160 (2 کروڑ 81 لاکھ 34 ہزار 1 سو 60) روپے

(ج) آمدن کے ذرائع درج ذیل ہیں:۔

1- کرایہ 2- زرپٹہ 3- کیش کشادگی 4- گلفروشی 5- منتقلی فیس 6- کیش بکس 7- متفرق (ٹھیکہ جات / چلتی ٹریفک)

(د) خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1- مؤذن / خادم مسجد ملحقہ دربار حضرت پیر گوہر سلطان ملتان سکیل نمبر 2 مورخہ 7-7-2010 خالی ہے۔

2- مڈوائف شفاخانہ اوقاف ملتان سکیل نمبر 4 مورخہ 9-9-2007

3- ہیڈ ڈرافٹسمین سکیل نمبر 13 مورخہ 9-2-2012

4- ڈرافٹسمین سکیل نمبر 11 سال 2007

(ہ)اس شہر میں محکمہ کی کل اراضی کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	مزروعہ مرلے کنال ایکڑ	غیر مزروعہ مرلے کنال ایکڑ	کل رقبہ مرلے کنال ایکڑ
1	تحصیل سٹی ملتان	13- 02- 08	69-06-17	78-01-10
2	تحصیل صدر ملتان	241-04-05	125-05-15	367-02-00
3	تحصیل شجاع آباد	70-02-09	08-00-05	78-02-14
4	تحصیل جلالپور	577-07-15	77-01-07	655-01-02
		898-01-02	280-06-04	1178-07-06

(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)

ضلع ملتان، خانیوال میں محکمہ کے مزارات و مساجد کی تفصیلات

*10690: ڈاکٹر محمد اختر ملک: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان اور خانیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مزارات اور مساجد کی تعداد بتائیں؟

(ب) ان پر سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی گئی ہے؟

(ج) کس کس مزار / مسجد کی حالت مخدوش ہے اور ان کی مرمت / تزئین و آرائش نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت ان کی تزئین و آرائش / مرمت کب تک کروائے گی؟

(تاریخ وصولی 03 اکتوبر 2011 تاریخ ترسیل 20 فروری 2012)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ملتان میں 21 مزارات اور 36 مساجد جبکہ خانیوال میں 6 مزارات اور 6 مساجد ہیں، جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں سال 11-2010 میں مبلغ -/2,57,18,067 روپے اور 12-2011 میں مبلغ -/1,93,99,974 روپے خرچ ہوئے جبکہ ضلع خانیوال میں سال 11-2010 میں مبلغ -/38,45,551 روپے اور 12-2011 میں مبلغ -/28,30,690 روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) ضلع ملتان اور خانیوال میں کوئی مزار و مسجد مخدوش حالت میں نہ ہے۔
(د) ضلع ملتان اور خانیوال میں جن مزارات و مساجد کی تزئین و آرائش ضروری تھی ان پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

ضلع لاہور: موضع باگڑیاں میں محکمہ کی اراضی کی تفصیلات

*10777: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) موضع باگڑیاں ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی تھی / ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں سے کافی اراضی سابقہ ادوار میں محکمہ اوقاف پنجاب کے سرکاری ملازمین کو حکومت نے رہائش کے لئے الاٹ کر دی اگر ہاں تو اس کی تعداد اور ان سرکاری ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کو الاٹ کردہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟
(ج) کیا ان سے اس اراضی کی قیمت وصول کی گئی ہے اگر ہاں تو فی مرلہ ان سے کتنی رقم وصول کی گئی ہے؟
(د) کن کن ملازمین سے ابھی رقم وصول کرنا باقی ہے، ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کے ذمہ رقم کی تفصیل بتائیں؟
(ہ) کن کن ملازمین نے حکومت کی الاٹ کردہ اراضی کے علاوہ مذکورہ سرکاری اراضی پر قبضہ کر رکھا ہے ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور زیر قبضہ اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 03 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 24 فروری 2012)

جواب

وزیراوقاف

(الف) محکمہ اوقاف نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبر 60/اوقاف(349) مورخہ 27-11-1968 رقبہ تعدادی 387 کنال 17 مرلے تحویل میں لیا۔(تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) ملازمین اوقاف کے لئے رہائشی سکیم کے لئے جگہ الاٹ کی گئی جن ملازمین کو جگہ الاٹ کی گئی ان کی فہرست بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ بعدازاں سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکام کے تحت منسوخ کر دی گئی۔

(ج) سال 1989 میں ملازمین اوقاف کو یہ زمین فروخت نہ کی گئی تھی بلکہ 99 سالہ لیز پر ایک روپے فی مرلہ کے حساب سے ماہانہ کرایہ پر الاٹ کی گئی تھی۔ کئی ملازمین نے یکمشت کرایہ جمع کروایا تھا جو کہ کرایہ کی رقم تھی اور یہ رقم زمین کی قیمت کے زمرہ میں نہ آتی ہے۔

(د) چونکہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے تمام ملازمین کو الاٹ شدہ پلاٹس منسوخ کر دیئے ہیں۔لہذا ملازمین سے کوئی رقم قابل وصول نہ ہے۔

(ہ) کسی بھی سرکاری ملازم نے الاٹ شدہ پلاٹ کے علاوہ کسی بھی سرکاری اراضی پر کوئی قبضہ نہ کر رکھا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 مارچ 2012)</u>

<u>موضع باگڑیاں لاہور میں محکمہ کی اراضی کو فرضی دستاویزات پر فروخت کرنے کی تفصیلات</u>

*10778: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع باگڑیاں لاہور میں محکمہ اوقاف کی سینکڑوں کنال اراضی فرضی دستاویزات پر فروخت کر دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس اراضی کی جعل سازی سے فروخت میں محکمہ اوقاف کے متعدد ملازمین ملوث ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ اوقاف کے ایک ملازم نے اس علاقہ میں پراپرٹی کی فروخت کے لئے باقاعدہ دفتر بنایا ہوا ہے جس کا قریبی عزیز ریجنل مینجر اوقاف فرائض سرانجام دے رہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ملازم نے اس علاقے میں اربوں روپے کی سرکاری اراضی جعلی کاغذات پر فروخت کی ہے اس کو اس کام میں اس کے قریبی عزیز ریجنل مینجر اوقاف کی پشت پناہی حاصل ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس کی تحقیقات کسی غیر جانبدار ادارے سے کروانے اور اس کے ذمہ داران کے خلاف قانونی / محکمانہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 24 فروری 2012)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حکومت پنجاب نے سال 1989 میں ملازمین اوقاف کو رہائشی سکیم کے لئے 228 کنال 06 مرلے اراضی الاٹ کی جن میں سے کچھ ملازمین نے اس وقت اپنے الاٹ شدہ پلاٹس کی لیز کے حقوق آگے منتقل کر دیئے۔ بعد ازاں سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکام کے تحت ملازمین کو الاٹ شدہ تمام پلاٹس سال 2005 میں منسوخ کر دیئے گئے۔ لہذا جعلی دستاویزات پر کوئی اراضی فروخت نہ کی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے البتہ سال 1989 میں جب ملازمین کو پلاٹ الاٹ ہوئے اس وقت کچھ ملازمین نے محکمہ کی جانب سے دی گئی رعایت کے تحت اپنے پلاٹس کے حقوق کرایہ داری فروخت کئے۔

(ج) محکمہ اوقاف کے کسی ملازم کی طرف سے اس علاقہ میں پراپرٹی دفتر قائم کرنے یا ریجنل مینجر سے اس کی رشتہ داری کی بابت محکمہ کو کوئی علم نہ ہے۔ تاہم اگر کسی ملازم / دفتر کی نشاندہی کر دی جائے تو اس بابت باقاعدہ تحقیقات کرتے ہوئے تحقیقاتی رپورٹ پیش کی جا سکتی ہے۔

(د) اس بابت محکمانہ مؤقف جزو "ج" کے جواب میں واضح کیا جا چکا ہے۔

(ہ)اس بابت محکمانہ مؤقف جزو"ج"کے جواب میں واضح کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6مارچ 2012)

فیصل آباد۔مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10797:خواجہ محمد اسلام:کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں مزارات اور مساجد کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب)ان مزارات اور مساجد کی سال 11۔2010اور 12۔2011کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ج)اس وقت کس کس مسجد کی حالت خراب ہے،ان کے نام بتائیں؟

(د)ان مساجد میں کون کون سے کام ہونے والے ہیں؟

(ہ)ان مساجد کے ان کاموں کو کب تک محکمہ کروانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 3نومبر 2011 تاریخ ترسیل 27فروری 2012)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 11مزارات اور 17مساجد ہیں جن کی تفصیل "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان مزارات اور مساجد کی سال 11۔2010کی آمدن مبلغ۔/1,41,77,981روپے اور اخراجات مبلغ۔/1,27,38,228(1کروڑ 27لاکھ 38ہزار 2سو 28)روپے ہیں اور سال 12۔2011(فروری 2012تک)میں ان مزارات و مساجد کی آمدن مبلغ۔/87,57,493(87لاکھ 57ہزار 4سو 93)روپے اور اخراجات۔99,73,526 (99لاکھ 73ہزار 5سو 26)روپے ہیں۔

(ج)اس وقت صرف جامع مسجد ملحقہ دربار حضرت لسوڑی شاہ کی حالت خراب ہے۔

(د)جامع مسجد ملحقہ دربار حضرت لسوڑی شاہ کی از سر نو تعمیر کا کام جاری ہے۔

(ہ) جامع مسجد ملحقہ دربار حضرت لسوڑی شاہ فیصل آباد کی از سر نو تعمیر کا کام تین فیز میں مکمل ہو گا جو اس وقت جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2012)

لاہور | ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ

مورخہ 6 مارچ 2012 | قائم مقام سیکرٹری

بروز جمعرات 8مارچ2012 محکمہ اوقاف اور بیت المال کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	4896- 8520
2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	5331- 5332
3	جناب محمد شفیق خان	9304
4	محترمہ نرگس فیض ملک	9453
5	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7192- 7195
6	جناب آصف بشیر بھاگٹ	9611-
7	محترمہ آمنہ الفت	9639
8	محترمہ خدیجہ عمر	7255- 8892
9	سید حسن مرتضیٰ	10145- 7532
10	میاں شفیع محمد	9247
11	محترمہ سیمل کامران	9324
12	جناب شوکت محمود بسراَ	9892- 9893
13	محترمہ ساجدہ میر	10384- 14000
14	ڈاکٹر محمد اختر ملک	10689- 10690
15	محترمہ فائزہ احمد ملک	10777- 10778
16	خواجہ محمد اسلام	10797